



دعوتِ الی اللہ کی اہمیت

*اپنے مشن کی تکمیل پر آپ کو جو ایمان، یقین، توکل اور معرفت تھی اس کا کچھ اندازہ آپ کے ان الفاظ سے کیا جاسکتا ہے فرماتے ہیں: ”میں بڑے دعوے اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے اور جہاں تک میں دور بین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں۔ کیونکہ میری زبان کی تائید میں اور ایک زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے“

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں یہ تڑپ بڑی شدت سے پائی جاتی تھی۔ آپ فرماتے ہیں: ”ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچالیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھادے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے تبلیغ کریں۔ اور اس تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں۔“ (ملفوظات۔ جلد سوم صفحہ 92)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ سب مقاصد جو ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں صرف دعا کے ذریعہ سے ہی حاصل ہو سکیں گے، دعا میں بڑی قوتیں ہیں۔ خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ ہو گا۔ جب ہماری دعائیں ایک نقطہ پر پہنچ جائیں گی تو جھوٹے خود بخود تباہ ہو جائیں گے۔“

www.lifeofmuhammad.org.uk

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں دعوتِ الی اللہ کے متعلق فرمایا ہے کہ ”وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا لِّمَنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ“ کہ داعی الی اللہ سے احسن قول کس کا ہو سکتا ہے اور پھر اپنے سب سے پیارے اور سب پیغام رسائوں سے زیادہ امانت دار کو مخاطب کر کے فرمایا ”وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ“ کہ اگر تو نے تبلیغ نہ کی تو تو نے اپنی رسالت کا یا میری پیغام رسائی کا حق ہی ادا نہیں کیا۔ یہ ایک محاورہ کلام ہے کہ جو میرا سب سے قریبی ہے جس سے بڑھ کر تمہیں کوئی وجود نظر نہیں آسکتا وہ بھی اگر رعایت کا مستحق نہیں تو تم جو ادنیٰ ہو کیسے رعایت کے مستحق ہو۔ دراصل یہ تنبیہ آنحضرت ﷺ کو ہی نہیں بلکہ ساری امت کو کی جا رہی ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ“ کہ خدا وہ ہے جس نے اس رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے۔ مفسرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ پیشگوئی امام مہدی اور مسیح موعودؑ کے ذریعہ پوری ہو گی اور اللہ تعالیٰ نے اس موعود وجود کو بھیجا جو آنحضرت ﷺ کا بروز کامل بن کر آیا جس کے ذریعہ یہ اشاعت دین مقدر تھی۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:- ”یہ عاجز تو محض اس غرض کے لئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچا دے کہ دنیا کے تمام مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن کریم لایا ہے اور دارالنجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے“



مجالس کی کارکردگی کا مختصر جائزہ برائے سال 2014

برطانیہ بھر کی مجالس نے سال 2014 میں بڑی محنت اور جانفشانی سے تبلیغی کاموں میں ایک دوسرے سے بڑھ کر کام کرنے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

چند سطروں پر محیط ذیل میں پیش گئے جائزہ میں ایک مختصر ساخا کہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ ہم سب نہ صرف یہ کہ ثبات قدم کے ساتھ اپنے کام کو جاری رکھیں بلکہ اسے مزید بہتر بنانے کی کوشش اور دعا میں کمی نہ آنے دیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

✽ 13 ریجنز کی تمام 108 مجالس نے تبلیغی کاموں میں حصہ لیا۔ (اگرچہ کچھ مجالس اپنا ماہانہ ٹارگٹ حاصل نہ کر سکیں۔ لیکن اکثر مجالس نے بھرپور جوش و جذبہ سے تبلیغی کاموں میں حصہ لیا۔)

✽ **Village Visits** کے لئے 108 مجالس نے اپنے متعلقہ تبلیغی گاؤں میں 894 وزٹ کئے۔

✽ **Tabligh Stalls** 2607 تبلیغی اسٹالز دیہاتوں اور شہروں میں لگائے گئے۔

✽ **People visited stalls** تبلیغی اسٹالوں پر 126,541 غیر از جماعت لوگوں نے وزٹ کر کے اسلام احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

✽ **Q&A/ Qur'an Exhibition** دیہاتوں اور شہروں میں مجالس سوال و جواب اور قرآن کریم کی نمائشیں منعقد کرنے کی تعداد مجموعی طور پر 180 رہی۔ جس میں 10,193 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی۔

✽ **Leaflets** 767,845 کی تعداد میں مختلف جماعتی لٹریچر اور لیفٹس دیہاتوں اور شہروں میں اسٹالوں اور گھروں میں تقسیم کئے گئے۔

(اس تعداد میں تقریباً 325,000 چیرٹی واک لیفٹس اور تقریباً

تین لاکھ Season's Greeting Cards اور ویسبلڈن ٹینس

ٹورنامنٹ کے موقع پر 25,000 پوسٹ کارڈز کی تعداد بھی شامل ہے)

✽ **Website** تبلیغی حوالے سے بنائی جانے والی ویب سائٹ

www.ukmuslimsforpeace.org کے ذریعہ بھی تقریباً

5000 سے زائد غیر از جماعت لوگوں نے وزٹ کر کے اسلام احمدیت کی

حقیقی تعلیمات کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ اسی طرح ویب سائٹ سے

بھی لوگوں نے کتب **download** کیں۔ سال کے آخری چھ مہینوں میں

انٹرنیٹ اشتہار کے ذریعہ اس کتاب کو مشتہر کیا گیا تھا۔ اب نئی ویب

سائٹ www.lifeofmuhammad.org.uk شروع کی گئی ہے۔

✽ **Books Distributions** دوران سال دونوں کتب لائف آف محمد

ﷺ اور پاتھ وے ٹوپس 80,000 اسی ہزار پرنٹ کراؤ کی گئیں

تھی۔ جن میں سے 35,000 سے زائد کتب لائف آف محمد ﷺ اور

25,000 سے زائد کتب پاتھ وے ٹوپس تقسیم ہو چکی ہیں۔ (تبلیغی

اسٹالوں، مجالس سوال و جواب، قرآن کریم کی نمائشوں میں شامل

ہونے والے مہمانوں، میزبانوں کو نسلرز کو کتب تحفہ دی گئیں۔)

✽ ان تبلیغی پروگراموں میں انصار کی تعداد کو بڑھانے کے لئے کچھ

ریجنز میں سال میں کئی بار تبلیغ ڈے منائے گئے۔ جس کے نتیجے میں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تمام تبلیغی کاموں میں مجموعی طور

پر 9,305 مرتبہ انصار نے حصہ لیا۔

✽ دوران سال انصار کے ذریعہ 18 بیعتیں حاصل ہوئیں۔

تبلیغی مساعی

مجالس انصار اللہ یو کے کے تحت تمام ریجنز میں ہونے والے تبلیغی پروگراموں میں،

جن میں شہروں اور گاؤں میں تبلیغی اسٹالز اور لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ سیزن

اردو زبان میں جماعت احمدیہ پر کئے گئے ہر قسم کے اعتراضات کے جوابات دیکھنے کے لئے درج ذیل ویب سائٹ سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

<http://www.askahmadiyyat.org>



ذات باری تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق ہمارا عقیدہ کیا ہے؟



شان خاتم الانبیاء ﷺ

حضرت محمد ﷺ کی ذات اقدس کے بارہ میں ہمارا عقیدہ کیا ہے۔



حضرت مسیح موعودؑ کی ذات پر اعتراضات

حضرت مسیح موعودؑ کی ذات پر ہونے والے اعتراضات اور ان کے جوابات



نظام جماعت پر اعتراضات

جماعت احمدیہ کے نظام پر ہونے والے اعتراضات اور ان کے جوابات

گریٹنگز کارڈز بھی تقسیم کئے گئے۔ مجالس سوال و جواب اور قرآن کریم کی نمائش منعقد کی گئیں۔

• ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار کو خطاب کرتے ہوئے سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے 2009 کے موقع پر فرمایا کہ: ”انصار اللہ کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اس انعام سے حقیقی رنگ میں تبھی فیض اٹھائیں گے جب وہ ہر وقت اپنے ذہن میں یہ رکھیں گے کہ بحیثیت انصار اللہ ہم اس جسم کا اہم عضو ہیں اور جسم کی بقا کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ہر عضو سلامت ہو اور ہم نے اپنا نام اللہ تعالیٰ کا مددگار رکھ کر اپنے آپ کو جماعت کا وہ اہم حصہ بنا لیا ہے جس کے عملی نمونے اور پاک تبدیلیاں دوسری تنظیموں اور افراد جماعت سے بہت بڑھ کر ہونی چاہئیں۔ ہماری مالی قربانیوں کے معیار بھی دوسروں سے بلند ہوں۔ ہماری تبلیغی سرگرمیوں کے معیار بھی دوسروں سے بلند ہوں۔ ہماری عبادتوں کے معیار بھی دوسروں سے بلند ہوں۔ جب یہ باتیں ہوں گی تو ہم حقیقی انصار اللہ کہلائیں گے۔“

”انصار اللہ کی ایک خاصی تعداد ایسی ہے جو فارغ ہے تو بجائے گھر میں بیٹھنے کے، گھر والوں کو پریشان کرنے کے مجلس انصار اللہ کو باقاعدہ ایسی سکیم بنانی چاہئے جس کے تحت انصار اللہ کے جو ممبران ہیں ان کو تبلیغ کے لئے استعمال کیا جائے اور وہ انصار جو فارغ ہیں خود بھی اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کریں اور تبلیغ کے میدان میں مدد کریں۔“

اللہ تعالیٰ کے فضل سے صرف دسمبر 2014 کے مہینے میں 1130 سے زائد انصار نے باوجود سرد موسم کے تبلیغی کاموں میں حصہ لیا۔ 100 سے زائد وزٹ کر کے متعلقہ گاؤں میں جا کر تبلیغی سرگرمیوں میں شامل ہوئے۔ 230 تبلیغی اسٹالز کا انعقاد کیا گیا۔ سیزن گریٹنگز کارڈز شہروں اور دیہاتوں میں تقسیم کئے۔ خصوصاً پڑوسیوں کو کارڈز کے ساتھ چاکلیٹ وغیرہ بھی پیش کئے گئے۔ جس کے بہت مثبت نتائج ظاہر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ تمام حصہ لینے والوں کو دین و دنیا کی حسنت سے نوازے۔ اور ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین

(فاکس ریکلیم احمدیٹ۔ قائد تبلیغ مجلس انصار اللہ برطانیہ)